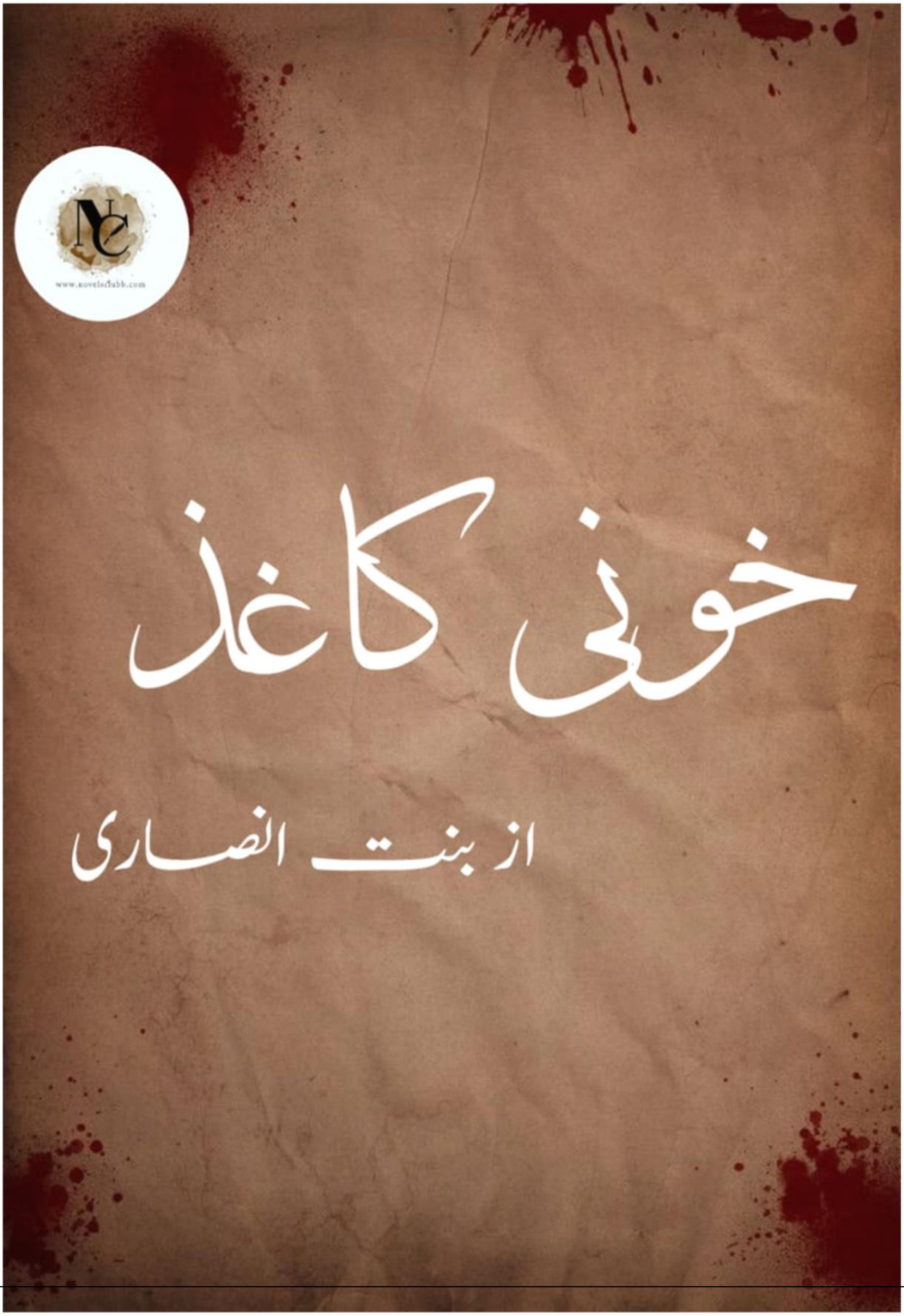
خونی کاغذ
از بنت انصاری

!السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

خونی کاغذ

از

بنتِ انصاری

باب نمبر 1:

خنجر

فرانس کے شہر پیرس میں اس وقت ایک سرمئی شام اتری تھی۔ اوبرکیمف اسٹریٹ پر ایک گاڑی بہت تیزی سے رواں دواں تھی۔ گاڑی میں سوار شخص کے چہرے کے تاثر بتا

www.novelsclubb.com

رہے تھے کہ اسے کوئی پریشانی ہے۔اس نے اچانک ایک فلیٹ کے سامنے گاڑی روک دی۔اس کی نیم پلیٹ پر کریم ہائیٹس لکھا تھا۔وہ گاڑی سے اترا اور فوراً اس فلیٹ میں داخل ہو گیا۔اس نے داخل ہوتے ہی سکھ کا سانس لیا۔

سر آپ کو کچھ چاہیے ؟"اسکی ملازمہ میری فوراً اسکے پاس آئی"

"میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں تم ایک گلاس جوس لے آؤ"

وہ اسے حکم کرتا کمرے کی جانب بڑھ گیا۔

کمرے میں جاتے ہے اس نے اپنے ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی اور موبائل پر ایک نمبر ملایا۔دوسری جانب سے جلد ہی کال اٹھالی گئی

"ہیلو زیبا۔۔۔کہاں ہو تم؟"

www.novelsclubb.com

میں گھر پر ہی ہوں۔ابھی مال سے آئی ہوں۔کیوں کیا ہوا؟پریشان لگ رہے ہو۔"دوسری جانب سے زنانہ آواز گونجی

مجھے تم سے ملنا ہے ابھی اور اسی وقت ۔۔ تم مجھے بیمبیمو بار میں مل سکتی ہو ؟"اس نے" سارے سوال نظر انداز کر کے اپنی بات کہی

ہاں اوکے میں دس منٹ میں پہنچتی ہوں۔ بائے "دوسری جانب سے کال کاٹ دی گئی"

وہ دونوں اس وقت بیمبیمو بار میں موجود تھے۔ ہر طرف ہلکی ہلکی موسیقی بج رہی تھی جو ماحول کو خوشگوار بنا رہی تھی مگر ان دونوں کے چہرے پر بے حد پریشانی تھی

مطلب آج اس گاڑی نے پھر تمہارا پیچھا کیا؟"زیبا النسا نے سلش سائیڈ کرتے ہوے" پوچھا

ہاں ۔۔ مگر وہ میرا پیچھا کر کیوں رہا ہے ؟اس گاڑی کی نمبر پلیٹ بھی نہیں ہے پھر بھی" اسے کوئی پکڑ نہیں رہا۔ اور ڈرائیور بھی ماسک لگایا ہوتا ہے شکل نہیں دکھ پاتی ۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ میں کیا کروں ؟؟"اس لڑکے نے بے چینی سے ایک ہاتھ سر پر رکھا

www.novelsclubb.com

"تم فکر مت کرو آدم۔۔کچھ نہیں ہو گا۔اور شادی میں ایک ہی ہفتہ باقی ہے پھر ہم دونوں پیرس ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلے جائیں گے بس۔۔"زیبا نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے ہمت دلائی۔آدم نے فقط سر ہلا دیا۔

چیمپس الا ئیسس ایونیو میں موجود اس شاندار بوتیک میں گہما گہمی تھی۔چاروں طرف کلائنٹس کا رش تھا۔ان سب میں ایک باوقار شخصیت وائیٹ لانگ کوٹ اور بلیک جینس پہنے،کانوں میں چمکتے ہوئے آویزے لٹکائے ورکرز کو ہدایت دے رہی تھی۔اس نے اپنے گھنگریالے بال کھلے چھوڑ رکھے تھے۔اسے محسوس ہوا کہ باہر سے اسے کوئی مسلسل دیکھ رہا ہے۔باریک ہیل پہنے وہ چلتے ہوئے مین ڈور تک آئی۔وہاں ایک شخص ماسک لگائے کھڑا تھا۔اس نے اس نقاب پوش کو ہاتھ سے اشارہ کیا اور وہ چلا گیا۔وہ دوبارہ اندر آئی،اسٹاف کو کچھ ہدایت دی اور باہر نکل گئی۔گاڑی میں بیٹھ کر اس نے ڈرائیور کو قریبی کیفے جانے کا بولا۔

www.novelsclubb.com

اس نے کیفے میں داخل ہو کر آس پاس نظر دوڑائی۔اسے وہ نقاب پوش ایک ٹیبل پر بیٹھا نظر آیا۔وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے اس تک پہنچی۔

کیا کام تھا؟"اس نے بیٹھتے ہوئے پوچھا"

کچھ بتانا تھا تمہیں۔تم سن کر خوش ہو جاؤ گی۔"اس لڑکے نے کہا"

اچھا ایسی بھی کیا بات ہے؟"اس نے تشویش سے پوچھا"

وہ مکمل طور پر ڈر چکا ہے اور حیرت کی بات یہ ہے کہ اس نے کمپلین بھی نہیں کی اب" تک۔ہمارا کام آسان ہو گیا ہے۔اب بس سہی وقت کا انتظار ہے اور کام ختم۔۔۔"ماسک والے بندے نے کہا

واقعی۔۔۔یہ تو بہت اچھی خبر ہے۔اب بس مجھے بے صبری سے انتظار ہے اس وقت کا" جب میں اپنا بدلہ لے سکوں"اس لڑکی کی آنکھوں میں ایک آگ جل رہی تھی۔انتقام کی آگ۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے تمہارا باس کچھ زیادہ ہی مہربان نہیں ہوتا تم پر، جب دیکھو ریسٹورنٹ کے بجاے" سڑکوں پر پھر رہے ہوتے ہو۔۔وہ پیسے کس کام کے دیتا ہے تمہیں؟"اب کے بار وہ انداز تبدیل کرتے ہوے بولی

کیا ہو گیا ہے یار۔۔ہر وقت تو میں وہاں کی گندی ٹیبلز صاف کرتا رہتا ہوں۔۔بریک کے" ٹائم پر ہی فری ہوتا ہوں ورنہ اکثر تو وہ کھڑوس اس وقت بھی روک لیتا ہے کہ برتن دھو کر جانا۔۔ابھی بھی بہت منتوں کے بعد اس نے آدھے گھنٹے کا بریک دیا ہے۔"وہ منہ بناتے ہوئے بولا۔

اچھا اچھا بھئی مان لیا کہ بہت کام کرتے ہو تم،اب کھانا کھاؤ مجھے بھی واپس بوتیک جانا" ہے"وہ لڑکی بات ختم کرتے ہوئے بولی

www.novelsclubb.com

رات آہستہ آہستہ پھیل رہی تھی۔گھڑی کی سوئیاں آٹھ بجنے کی اطلاع دے رہی تھیں۔اس وقت اس معمولی سے فلیٹ میں ایک لڑکی ایپرن پہنے،اپنے گھنگریالے بالوں

کوپونی میں مقید کیے کچن میں کھڑی کیک بیک کررہی تھی۔کچن کے برابر میں موجود ڈرائنگ روم میں ایک لڑکا کچھ کاغذات پھیلائے بیٹھا تھا۔وہ ان پر کبھی کوئی مارک لگاتا تو کبھی کچھ لکھتا۔

تھوڑی دیر بعد وہ لڑکی ہاتھ میں کیک کی ٹرے پکڑے اس تک آئی۔

"کل تک کام ہو جائے گا نا؟"

تمہیں مجھ پر یقین ہے نا!!وعدہ کرتا ہوں کل کی رات اسکی آخری رات ہوگی۔۔۔"اس" نے کاغذ پر سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا۔وہ لڑکی بے چینی کی حالت میں اب بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی

کیا ہوا غاضفہ؟کوئی اور بات بھی ہے؟مجھ سے شیئر کر سکتی ہو کیا بات ہے؟"اب وہ مکمل طور پر اسکی طرف متوجہ تھا

تحسین مجھے ابھی خوش ہونا چاہیے کیونکہ کل میں اسے اسکے انجام تک پہنچادونگی۔جس" شخص کی وجہ سے میری اور ماں کی اتنی بدنامی ہوئی،میری ماں اس دنیا سے چلی گئی،کل میں

www.novelsclubb.com

اپنے سارے بدلے پورے کرلونگی مگر۔۔۔ مگر ایک بے چینی سی ہو رہی ہے۔اس پورے پیرس میں میری اور تمہاری اصل شناخت سے کوئی واقف نہیں ہے، سب مجھے ایک بہت بڑی فیشن ڈیزائنر، بوتیک کی اونر، "غاضفہ ملک" کے نام سے جانتے ہیں اور تمہیں ایک چھوٹے موٹے سے ریسٹورنٹ میں کام کرنے والا معمولی سا ورکر "حماد قریشی"، مگر اصل میں ہم کون ہیں؟؟ ایک برائی۔۔ایک گینگسٹر ہیں ہم دونوں۔۔۔ قاتل، فریبی اور پتا نہیں کن کن ناموں سے نوازے گی یہ دنیا جب اسے ہماری اصلیت پتا چلے گی۔مجھے کسی سے ڈر نہیں لگتا، اگر ڈر ہے تو صرف یہ کہ میں اپنے اصل روپ میں اس دنیا کا سامنا کیسے کرونگی؟؟؟ ابھی میں سب کے سامنے بہت وقار اور شان و شوکت کے ساتھ چلتی ہوں مگر اس وقت کیسے؟؟؟۔۔۔" آج کافی دنوں بعد اس نے اپنے دل کا حال بیان کیا تھا

www.novelsclubb.com

غاضفہ!! میں سمجھ سکتا ہوں تمہاری حالت مگر یہ وقت ان سب چیزوں کا نہیں۔۔ابھی" اس وقت کو آنے میں بہت دیر ہے۔۔ان سب سے پہلے بھی بہت کچھ باقی ہے!!!" وہ اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے حوصلہ دلاتے ہوئے بولا

اچھا چلو اب کیک کھاتے ہیں آخر اتنی بڑی ڈیزائنر نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے تو کھانا تو بنتا ہے" تحسین نے ایک چھوٹا سا پیس کٹ کیا اور پہلے غاضفہ کو کھلایا پھر خود کھایا

وہ آج صبح سے ہی کاموں میں مصروف تھی۔ دو دن بعد گھر میں شادی کے فنکشن شروع تھے۔ وہ ابھی بھی ڈیزائنر کے پاس سے اپنا قیمتی جوڑا لے کر آئی تھی۔ ابھی وہ صوفے پر بیٹھے جوس پی رہی تھی کہ اسکے نمبر پر آدم کی کال آنے لگی۔ اس نے فوراً سے کال ریسیو کرلی۔

ہاں ہیلو!! کہاں ہو تم؟ صبح سے تمہارا نمبر ٹرائی کر رہی ہوں "اس نے فوراً سے سوالات شروع کردیے

www.novelsclubb.com

زیبا میں کام سے آؤٹ آف ٹاؤن گیا ہوا تھا اور موبائل میں چارج بھی ختم ہو گئی تھی۔ تمہیں کوئی کام تھا؟؟" دوسرے جانب سے آدم کی تھکی تھکی سی آواز آئی

"نہیں۔۔ کوئی کام تو نہیں تھا مگر۔۔ اس گاڑی نے پھر تمہارا پیچھا کیا؟"

نہیں اسکے بعد سے تو وہ نظر نہیں آئی۔۔۔کیوں کوئی بات ہے؟"آدم نے تشویش سے"
پوچھا

آج میں اپنا ڈریس لینے بوتیک گئی تھی۔وہاں سے واپسی پر ایک گاڑی نے میرا پیچھا" کیا۔اسکی بھی کوئی نمبر پلیٹ نہیں تھی اور اسکے ڈرائیور نے بھی ماسک لگا رکھا تھا۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے آدم۔آخر ہے کون وہ شخص؟"زیبا نے تھکن سے آنکھیں بند کر لیں

میرا خیال ہے کہ وہ صرف ہمیں ڈرانا چاہتا ہے ورنہ اگر اسکا مقصد ہمیں نقصان پہنچانا" ہوتا تو وہ کب کا کچھ کر چکا ہوتا۔لیکن اس نے ابھی تک کچھ نہیں کیا۔۔تم فکر مت کرو۔۔یہ لمحے بہت قیمتی ہیں،انہیں خوشی سے جیو۔بار بار یہ وقت نہیں آتا"آدم نے اتنا کہہ کر کال کٹ کر دی۔دوسری جانب زیبا بھی آرام کی غرض سے اپنے کمرے کی طرف چل دی

www.novelsclubb.com

رات چاروں طرف پھیل چکی تھی۔کریم ہائیٹس میں اس وقت شادی کی تیاریاں زوروشور سے چل رہی تھیں۔ مہمانوں کا گھر میں ڈیرا تھا۔آدم کی ماں بھی خوشی سے سب مہمانوں کی تواضع کررہی تھی۔لاؤنج میں موجود دس بارہ لڑکیاں تیز آواز موسیقی پر ڈانس پریکٹس کررہی تھیں۔آدم ہلکی آواز میں ٹی وی پر نیوز دیکھ رہا تھا۔اچانک ڈوربیل بجی۔ملازم نے آکر اطلاع دی کہ کوئی آدم کو بلا رہا ہے۔آدم جب باہر گیا تو وہاں کوئی نہیں تھا جبکہ اسے اپنے پیچھے کسی کا سایہ محسوس ہوا۔

آدم نے سایہ کی طرف منہ کرکے پوچھا"Who's there?"

سایہ کی طرف سے ہلکی سی آواز آئی۔"Your death is near..."

اس سے پہلے کہ آدم مزید کچھ کہتا پیچھے سے کسی نے اسکی پیٹھ میں خنجر سے وار کردیا۔

ایک۔دو۔۔تین۔۔۔اور ختم۔۔

آدم کی سانسوں کی ڈور ٹوٹ چکی تھی۔وہ سایہ اب ایک انسان میں ڈھلتا چلا گیا۔وہ وہی ماسک والا بندہ تھا جو آدم کا پیچھا کرتا تھا۔ تحسین مراد عرف حماد قریشی

www.novelsclubb.com

اور جس نے اسکی پیٹھ میں تین بار خنجر گھونپا تھا وہ کوئی اور نہیں بلکہ "دی گریٹ ڈیزائنر، غاضفہ ملک" تھی۔

جاتے جاتے تحسین واپس پلٹا۔وہ اب کیا کرنے والا تھا؟وہ لاش کے قریب گیا،ایک سرنج نکالی اور آدم کی نبض میں ڈال دی۔اس نے وہ پورا انجیکشن آدم کے خون سے بھر دیا۔پھر اسے حفاظت سے بند کیا اور جیب میں رکھتا ہوا چل دیا۔

وہ دونوں اب وہاں سے جا چکے تھے۔کسی کو کان وکان خبر نہیں تھی کہ پیرس کی اس سنسان سڑک پر ہونے والے اس قتل کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے؟

جس گھر میں آج مہندی کا فنکشن ہونے والا تھا ابھی وہاں پر ہر طرف کہرام مچا ہوا تھا۔دیواروں پر لگے پھول ابھی تک کھلے ہوئے تھے۔میت کے ایک طرف آدم کی ماں بیٹھی زار و قطار رو رہی تھی اور دوسرے جانب زیباالنسا صدمے کی حالت میں بیٹھی

www.novelsclubb.com

تھی۔آج جسکے نام کی مہندی وہ اپنے ہاتھوں پر لگانے جا رہی تھی، ابھی اسی کے نام کا سوگ منا رہی تھی۔جس دن آدم نے دولہا بننا تھا اس دن اسکا جنازہ اسکے گھر میں سجا رکھا تھا۔

دوسری جانب اس خالی کمرے میں ایک کونے میں غاضفہ وہ آدم کے خون سے بھری سرنج لیے بیٹھی تھی اور تحسین اسکے عین سامنے بیٹھا سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔۔کچھ دیر بعد غاضفہ نے سامنے دراز سے ایک خالی کاغذ اور ایک نیا قلم نکالا۔آہستہ آہستہ اس نے وہ خون اس قلم میں ڈال دیا۔دیکھنے میں وہ سرخ سیاہی معلوم ہوتی تھی لیکن اصل میں تو وہ لہو تھا۔اب اس نے اس خالی کاغذ پر لکھنا شروع کیا۔خون سے لکھی گئی سرخ تحریر۔اس نے دو سطر لکھی اور لہو کو سوکھنے کی غرض سے کاغذ وہیں چھوڑ دیا اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔ تحسین نے ایک نظر اس خونی کاغذ کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

رات کے تین بج رہے تھے۔غاصفہ اپنے کمرے کی لائٹس بند کیے بیٹھی تھی۔وہ سکون میں تھی لیکن یہ سکون مکمل نا تھا۔اسے ابھی اور بھی بہت کچھ کرنا تھا اپنی بے سکونی دور کرنے کے لیے۔وہ برے کام نہیں چاہتی تھی مگر اسکے پاس کوئی اور رستہ بھی نا تھا۔وہ بری نہیں تھی اسے برا بننا پڑتا تھا۔وہ خود بھی برا بننا نہیں چاہتی تھی۔وہ کیا چاہتی تھی؟انتقام،جنون،بدلہ۔۔۔لیکن ابھی بھی اسکی زندگی کے کچھ برے کام باقی تھے۔ابھی بھی اسکی زندگی باقی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com